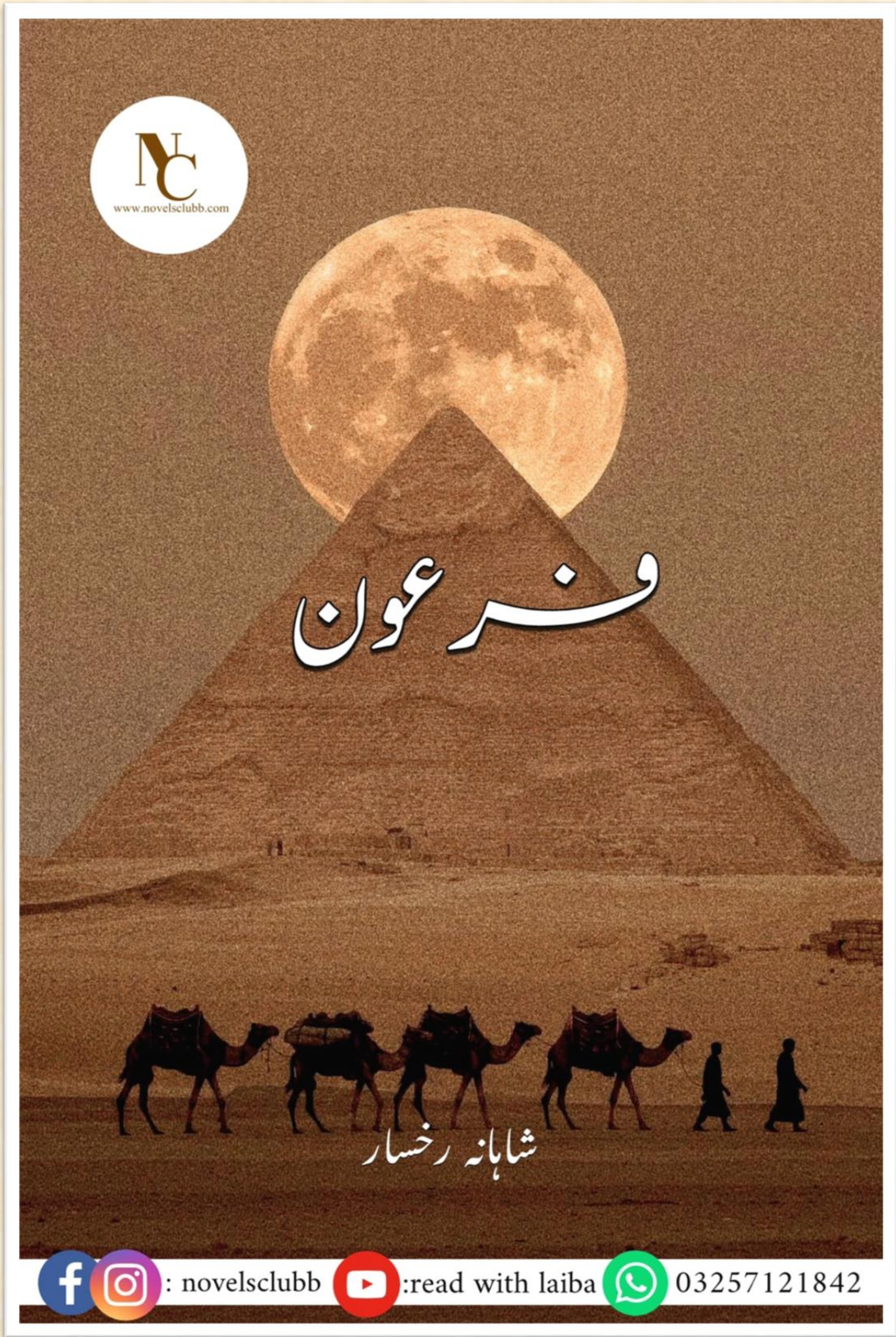
NC
www.novelsclubb.com
فرعون
شاہانہ رخسار
: novelsclubb
:read with laiba
03257121842

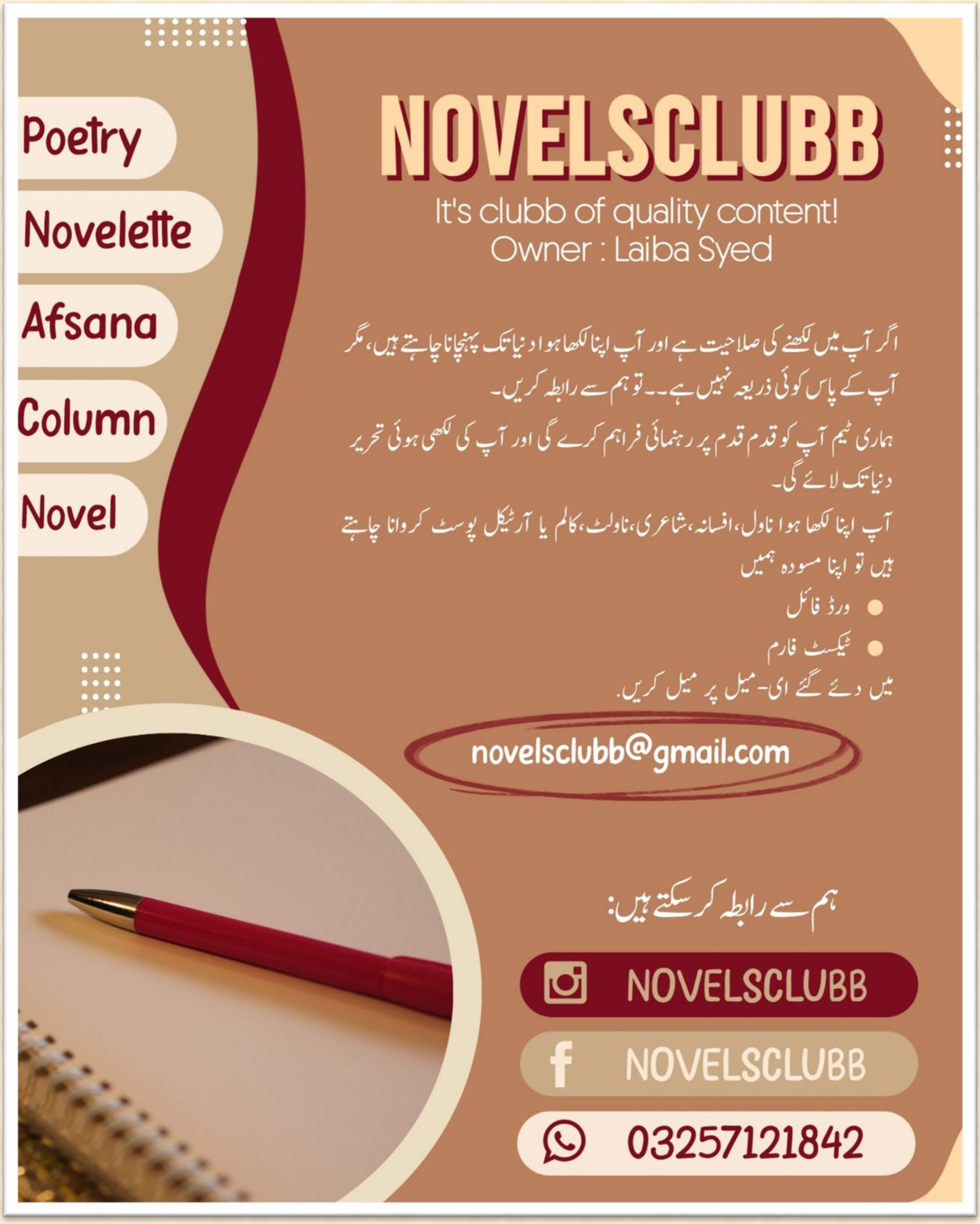
Poetry
Novelette
Afsana
Column
Novel
NOVELSCLUBB
It's clubb of quality content!
Owner : Laiba Syed
اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔
ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔
آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں
ورڈ فائل
ٹیکسٹ فارم
میں دیئے گئے ای-میل پر میل کریں.
novelsclubb@gmail.com
ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں:
NOVELSCLUBB
NOVELSCLUBB
03257121842

فرعون

از قلم

شاہانہ رخسار

Clubb of Quality Content!

فرعون ناول

از قلم

شاہانہ رخسار

قسط 2۔

رات کے تقریباً دو بج رہے تھے۔

پورا ہوٹل گہری خاموشی میں ڈوبا ہوا تھا۔ کمرے کی مدھم سنہری روشنی میں نشوا اور سفیرا سکون سے سو رہی تھیں جبکہ باہر کہیں دور نیل کے بہتے پانی کی ہلکی آواز ماحول کو اور پُر سکون بنا رہی تھی۔

اچانک کشف کی آنکھ کھل گئی۔

وہ چند لمحے خاموشی سے چھت کو دیکھتی رہی، پھر آہستگی سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔

اس نے اپنے گلاسس پہنے، بال سمیٹے اور بیڈ سے اتر کر پانی پینے چلی گئی۔

ٹھنڈا پانی پیتے ہی اس کی نیند کچھ کم ہوئی۔اسی لمحے اس کے ذہن میں خیال آیا۔

"کیوں نہ باہر جا کر ہوٹل ایکسپلور کیا جائے"۔

اس کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔وہ خاموشی سے کمرے سے باہر نکل آئی۔

ہوٹل کی راہداریوں میں سنہری لائٹس نرم روشنی بکھیر رہی تھیں۔ہر طرف خاموشی تھی۔

دیواروں پر لگی قدیم پینٹنگز اس وقت اور بھی پُراسرار لگ رہی تھیں، جیسے رات کے آخری پہر وہ زندہ ہو جاتی ہوں۔

کشف آہستہ آہستہ چلتی ہوئی ایک کونے کی طرف گئی۔

وہاں ایک بڑی پینٹنگز لگی ہوئی تھی۔

اس پینٹنگ میں انسانی دماغ کا لرننگ پراسس دکھایا گیا تھا۔

نیورل پیٹرنز،ڈی این اے سٹرینڈز،اوران سب کو آپس میں ملاتے ہوئے کوڈز۔

ایسالگ رہا تھا جیسے پورا انسانی ذہن ایک ڈی این اے میں قید ہو۔

کشف کی آنکھوں میں فوراً دلچسپی اتر آئی۔

وہ پینٹنگ کے بالکل قریب جاکر اسے غور سے دیکھنے لگی۔

"ارے یار"۔۔

وہ بے اختیار بڑبڑائی،"کتنی پیاری مسٹیریس پینٹنگ بنائی ہے،پینٹر نے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس نے آہستگی سے پینٹنگ پر ہاتھ رکھا۔

"دل تو کر رہا ہے اس کے ہاتھ چوم لوں، کوئی اتنا گہرا کیسے پینٹ کر سکتا ہے"؟

اسے معلوم نہیں تھا،اس کے بالکل پیچھے کوئی کھڑا تھا۔

اس کی بات سنتے ہی اس شخص نے بے اختیار اپنے ہاتھوں کی طرف دیکھا،

اور اس کے ہونٹوں پر دھیمی سی مسکراہٹ آگئی۔

پھر وہ آہستہ آہستہ کشف کے قریب آیا۔

اچانک کسی کی موجودگی محسوس ہوتے ہی کشف فوراً پلٹی۔ اس کے سامنے جبّار کھڑا تھا۔

کشف چونک گئی۔

"یہ کیا بدتمیزی ہے، مسٹر منیجر؟!" وہ غصے سے بولی، "اگر میں مر جاتی تو"؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جبّار کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"میڈم، آپ ایسے کسی کے ڈرانے سے کیسے مر سکتی ہیں"؟

کشف نے فوراً ہاتھ دل پر رکھا۔

"نازک دل ہے میرا، ہارٹ اٹیک بھی ہو سکتا تھا مجھے"۔

جبّار خاموشی سے اسے دیکھنے لگا۔

اوور سائز ڈ ہوڈی، بکھرے بال، آنکھوں پر گلاسس۔

وہ واقعی باقی لڑکیوں سے مختلف لگ رہی تھی۔

اس کی شخصیت میں عجیب سی بے ترتیب کشش تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

جبّار نے آہستگی سے پوچھا،

"آپ ہیں کون"؟

کشف نے فوراً خود کو نارمل کیا۔

"میں وہی ہوں، مسٹر آفندی کی گیسٹ"۔

جبّار نے سر ہلایا۔

"وہ تو مجھے بھی معلوم ہے، لیکن آپ یہاں اس وقت سپائی کی طرح کیا کر رہی تھیں؟ کہیں آپ واقعی کوئی سپائی تو نہیں"؟

کشف نے حیرت سے اسے دیکھا۔

"میں کوئی سپائی نہیں ہوں۔ میں یہاں اپنے دوستوں کے ساتھ گھومنے آئی ہوں"۔

پھر اس نے آنکھیں سکیڑ کر کہا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"اور بہتر ہو گا آپ مجھ سے دور رہیں"۔

جبّار ہلکا سا مسکرایا۔

"اگر میں دور نہ رہوں تو"؟

کشف نے فوراً جواب دیا،

"تو مجھے ایسے آوارہ مردوں کا منہ توڑنا بہت اچھے سے آتا ہے"۔

جبّار نے مصنوعی حیرت سے اپنی بھنویں اٹھائیں۔

"میں آپ کو آوارہ لگتا ہوں"؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کشف نے بے نیازی سے کندھے اچکائے۔

"لگ رہے ہیں، تو کہا ہے"۔

جبّار ہنس پڑا۔

"تو آپ بھی آوارہ ہی ہوئی نا، میڈم، جیسے آپ اس پینٹنگ بنانے والے کے ہاتھ چومنا چاہتی تھیں تھوڑی دیر پہلے"۔

کشف فوراً آکورڈ ہوئی مگر اگلے ہی لمحے خود کو سنبھال لیا۔

"وہ تو میں بس ویسے ہی کہہ رہی تھی، ان کی تعریف میں"۔

جبّار نے دونوں ہاتھ جیبوں میں ڈالے۔

"تو کیجیے تعریف، سن رہا ہوں"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

کشف نے فوراً جواب دیا،

"میں آپ کی نہیں، اس پینٹر کی تعریف لازمی کروں گی جب وہ مجھے ملے گا۔ کافی نفیس انسان لگتے ہیں اپنی پینٹنگ سے، آپ کی طرح نہیں ہوں گے وہ"۔

جبّار کے ہونٹوں پر اب واضح مسکراہٹ تھی۔

مگر کشف فوراً پلٹی۔

"اب ہٹیں، اور جانے دیں مجھے"۔

وہ غصے اور عجیب سی گھبراہٹ کے ملے جلے تاثرات کے ساتھ وہاں سے تیزی سے نکل گئی۔

جبّار خاموشی سے اسے جاتا دیکھتا رہا۔

اور اس کے چہرے پر اب بھی وہی پراسرار مسکراہٹ موجود تھی۔

دوسری طرف کشف تیزی سے اپنے کمرے تک پہنچی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس نے فوراً دروازہ بند کیا اور دل پر ہاتھ رکھ لیا۔

"اللہ، کیسا نمونہ تھا یہ۔ عجیب انسان"۔

وہ ابھی تک اس اچانک ملاقات سے ڈسٹرب تھی۔

چند لمحے بعد اس نے گلاسس اتارے، لمبی سانس لی اور دوبارہ بیڈ پر آ کر لیٹ گئی۔

مگر اس کے ذہن میں اب بھی وہ پینٹنگ

اور جبّار کی پراسرار مسکراہٹ گھوم رہی تھی۔

فجر کے وقت اذان کی نرم آواز ہوٹل کے پُر سکون ماحول میں گھلنے لگی۔

کھڑکی کے باہر مصر کی صبح آہستہ آہستہ جاگ رہی تھی جبکہ نیل کے پانی پر سنہری روشنی بکھرنا شروع ہو گئی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

تینوں لڑکیاں نیند سے اٹھیں۔ وضو کر کے انہوں نے سکون سے نماز ادا کی۔

نماز کے بعد کمرے میں عجیب سا روحانی سکون پھیل گیا تھا۔ سفیرا جائے نماز تہہ کر رہی تھی، کشف بال سمیٹتے ہوئے کھڑکی کے باہر دیکھ رہی تھی،

جبکہ نشوا ناشتہ آرڈر کر رہی تھی۔

کچھ ہی دیر بعد گرم ٹوسٹ، کافی، آملیٹ اور فریش جوس کی خوشبو پورے کمرے میں پھیل گئی۔تینوں ناشتہ کرتے ہوئے آنے والے دن کی باتیں کرنے لگیں۔

کھانے کے بعد نشوا الماری کے سامنے کھڑی ڈریس نکالنے میں مصروف ہو گئی۔

"یار، آج کیا پہنا جائے"؟

تبھی سفیرا اچانک اس کے پاس آ کر بولی،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"نشوا، آج ہم تینوں ایک جیسی ڈریسنگ کریں گے"۔

نشوا نے فوراً پلٹ کر اسے دیکھا۔

"اچھا"؟

اس کی آنکھوں میں شرارت اتر آئی۔

"پھر ٹھیک ہے، میں نکالتی ہوں ڈریس"۔

اس نے بیگ کھول کر احتیاط سے تین ڈریس نکالیں۔ پھر اس نے، بیج شرٹ اور بلیک لونگ سکرٹ نکالی، کچھ دیر بعد تینوں تیار ہو چکی تھیں۔

ایک جیسی ڈریسنگ میں وہ حیرت انگیز حد تک خوبصورت لگ رہی تھیں۔

سفیرا کے نرم کرلز اس کے چہرے کے گرد بکھرے ہوئے تھے،

نشوا ہمیشہ کی طرح گریسفل اور کونفیڈینٹ لگ رہی تھی،

جبکہ کشف کی گلاسس اور سنجیدہ تاثرات اسے باقی دونوں سے مختلف وائب دے رہے تھے۔

کشف نے آئینے میں خود کو دیکھا اور فوراً کہا،

"اگر کسی نے ہمیں دیکھا نا تو اسے لگے گا ہم کوئی سکرٹ گروپ ہیں"۔

Clubb of Quality Content

سفیرا ہنس پڑی۔

"ہیں تو"۔

نشوا نے ہلکا سا قہقہہ لگایا، پھر اچانک اسے کچھ یاد آیا۔

"اوہ شٹ، میں نے تین دن سے اپنے چینل پر کوئی ویڈیو اپلوڈ نہیں کی"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

سفیرا فوراً بولی،

"تو بنا لو نا۔ تمہارے فینز ویٹ کر رہے ہوں گے کہ ان کی بوسی لیڈی آئی کیوں نہیں"۔

پھر شرارتی انداز میں آنکھ مار کر بولی،

"انہیں کیا پتا ان کی پبلک سپیکر پلس سائیکالوجسٹ آج کل بہت مصروف ہے"۔

کشف بھی فوراً شامل ہو گئی۔

"ہاں، انہیں بتاؤ بھی کہ تم اب مصر میں ہو، جب وقت ملے گا تب وڈیو بناؤ گی"۔

نشوا نے دونوں کو گھورتے ہوئے کہا،

"اچھا اچھا، چپ کرو، بنانے دو مجھے"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ موبائل اٹھا کر بالکونی کی طرف چلی گئی۔

صبح کی نرم سنہری روشنی اس کے چہرے پر پڑ رہی تھی جبکہ پیچھے نیل کا حسین منظر دکھائی دے رہا تھا۔

سفیرا اور کشف دروازے کے پاس کھڑی اسے دیکھ رہی تھیں۔

"یہ کیمرہ آن ہوتے ہی اتنی پروفیشنل کیوں ہو جاتی ہے؟" کشف نے آہستہ سے کہا۔

سفیرا ہنس دی۔

"کیونکہ میڈم سب کے لئے پروفیشنل ہی ہے"۔

نشوا بالکونی میں کھڑی تھی۔ صبح کی سنہری روشنی اس کے چہرے پر نرم سا گلو بکھیر رہی تھی

جبکہ پیچھے نیل کا پُرسکون منظر کسی خواب جیسا لگ رہا تھا۔

ہلکی ہوا اس کے بالوں کو آہستگی سے ہلا رہی تھی۔

اس نے موبائل سٹینڈ پر رکھا، ایک گہری سانس لی اور کیمرہ آن کر دیا۔

اگلے ہی لمحے اس کی شخصیت بدل گئی۔

Clubb of Quality Content

اب وہ صرف نشوانہیں تھی،بلکہ ہزاروں لڑکیوں کے لیے کونفیڈینٹس کی آواز بن چکی تھی۔

اس نے ہلکی سی سمائل کے ساتھ کیمرے کی طرف دیکھااور بولنا شروع کیا،

"گرلز،، کبھی بھی کسی کو یہ اجازت مت دو کہ وہ تمہیں تمہاری اپنی نظروں میں گرادے"۔

اس کی آواز میں عجیب سااعتماد تھا۔

"لوگ ہمیشہ تمہیں روکنے کی کوشش کریں گے، کبھی تمہارے خوابوں پر ہنسیں گے، کبھی تمہاری خامیوں کو تمہاری کمزوری بناکر دکھائیں گے"۔

وہ چند لمحے رکی۔

اس کی نظریں سیدھا کیمرے میں تھیں۔

"لیکن یادرکھو، تمہاری پہچان کسی اور کے لفظوں سے نہیں بنتی"۔

ہوا تیزی سے اس کے بالوں کو چھیڑ رہی تھی مگر اس کی آواز میں ذرّہ برابر لرزش نہیں تھی۔

"Never let them make you feel less."

اس نے کونفیڈینٹس سے کہا۔

"اپنے آپ کو کبھی کسی کے لیے مت جھکاؤ۔ کوئی انسان تمہیں ذلیل کرے، تمہاری سیلف ریسپیکٹ توڑے، ایسا حق کبھی کسی کو مت دو"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس کے لہجے میں اب شدت آ گئی تھی۔

"تم کمزور نہیں ہو۔ تم صرف وہ طاقت ہو، جسے ابھی خود اپنی قدر کا احساس ہونا باقی ہے"۔

"اپنی پہچان خود بناؤ۔ اپنی آواز خود بنو۔ اور یاد رکھو، دنیا ہمیشہ اسی انسان کو یاد رکھتی ہے جو خود کے لیے کھڑا ہونا جانتا ہو"۔

کچھ لمحے خاموشی رہی۔

پھر اس نے نرم لہجے میں کہا،

"Believe in yourself،

کیونکہ اگر تم خود پر یقین نہیں رکھو گی، تو دنیا بھی کبھی تم پر یقین نہیں رکھے گی"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

تقریباً پانچ سے چھ منٹ تک وہ مسلسل کونفیڈینس اور میچورٹی کے ساتھ بات کرتی رہی۔

اس کی آواز میں ایسا اثر تھا کہ سننے والا بے اختیار اسے سنتا رہ جائے۔

آخرکار اس نے سائل کے ساتھ وڈیو ختم کی اور کیمرہ بند کر دیا۔

جیسے ہی وہ مڑی، سامنے سفیرا اور کشف کھڑی تھیں۔

دونوں کے چہروں پر فخر بھری مسکراہٹ تھی۔

اور اگلے ہی لمحے دونوں نے کلیپ کرنا شروع کر دیا۔

نشوا حیرت سے انہیں دیکھنے لگی۔

"تم دونوں یہاں کیا کر رہی تھیں"؟

سفیرا فوراً بولی،

"ہم انسپائریشن لے رہی تھیں، میڈم"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کشف نے ہاتھ باندھ کر کہا،

"اور میں سوچ رہی ہوں... تم اتنا خطرناک کونفیڈینٹس لاتی کہاں سے ہو"؟

نشوا بے اختیار ہنس پڑی۔

"تم لوگ بھی نا"۔

سفیرا اس کے قریب آکر بولی،

"سچ کہوں؟

جب تم بات کرتی ہو نا، ایسا لگتا ہے جیسے واقعی بہت کچھ بدل سکتا ہے"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نشوا نے ہلکی سنجیدگی سے کہا،

"بدل تو سکتا ہے، بس لڑکیوں کو اپنی حدود میں رہنا چاہیے۔ ایک باؤنڈری ہونی چاہیے تاکہ کوئی بھی انہیں یوز نہ کر سکے، کوئی ان کی سیلف ریسپیکٹ کے ساتھ کھیل نہ سکے"۔

سفیرا نے فوراً اثبات میں سر ہلایا۔

"ہم جب اپنی حد میں رہتے ہیں نا، تو کسی غیر کی جرات نہیں ہوتی کہ وہ ہمیں کچھ کہہ سکے"۔

پھر اچانک وہ شرارتی انداز میں مسکرائی۔

"ویسے بھی، جیسا ہمسفر ہم چاہتے ہیں نا، وہ صرف کتابوں میں ہی مل سکتا ہے"۔

نشوا فوراً ہنس دی۔

"بس یہی تو بات ہے۔ کتابوں والا پیار،

گرین فاریسٹ فنکشنل کریکٹر۔ ایسا اس دنیا میں کہاں"۔

کشف نے بازوں فولڈ کرتے ہوئے کہا،

"ہم کسی کو خود تک آنے دیں تو ہمیں پتا بھی چلے نا کہ کون ہمارے لیے گرین فاریسٹ بن سکتا ہے"۔

یہ سنتے ہی تینوں ہنس پڑیں۔

نشوا نے ہنستے ہوئے کہا،

"ہاں یار، لیکن ہم کسی کو آنے بھی کیوں دیں؟ دل ہی نہیں مانتا اس سب کے لیے"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

سفیرا فوراً ڈریمی انداز میں بولی،

"دل تو بس فکشنل مین ہی مانگتا ہے"۔

کشف نے فوراً قہقہہ لگایا۔

"میری ماما کی پچیس سال کی عمر میں شادی ہو چکی تھی، اور ہمیں دیکھو، اٹھائیس کی ہو چکی ہیں"۔

پھر اس نے آنکھ مارتے کہا،

"ویسے ایک بات تو ہے، سنگل لائف زیادہ بیسٹ ہے"۔

نشوا نے فوراً ہاں میں ہاں ملائی۔

"وہی نا، شادی کے بعد نصیب پتا نہیں کیسا ہوتا۔ بس اللہ پاک سب کا اچھا نصیب کرے"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

پھر اچانک اس کے چہرے پر نرم سی مسکراہٹ آئی۔

"اور جہاں تک شادی کی بات ہے، میری ماما کی شادی بھی چوبیس سال کی عمر میں ہوئی تھی"۔

کشف اور سفیر افوراً دلچسپی سے اس کی طرف مڑیں۔

نشوا ہنس دی۔

"اور میرے ماما بابا کی پسند کی شادی تھی"۔

اس بار دونوں واقعی حیران رہ گئیں۔

"اووو،،،رئیلی"۔

دونوں نے ایک ساتھ کہا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

سفیرا فوراً بیڈ پر سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

کشف نے بھی فوراً گلا سس ٹھیک کیے۔

"اب یہ دلچسپ ہو گیا ہے بہت"۔

نشوا کی آنکھوں میں ہلکی چمک اتر آئی۔

"میرے ماما اور بابا جرمنی میں ملے تھے، ہائیڈل برگ یونیورسٹی میں"۔

کمرے میں فوراً خاموشی چھا گئی۔

سفیرا اور کشف پوری دلچسپی سے اسے دیکھ رہی تھیں۔ اور نشوا، اب اپنی بات جاری رکھنے کے لیے تیار تھی۔

باتونی دوست کا ہونا بھی کمالات میں سے ہے۔ اس لمحے ان تینوں کے درمیان موجود سکون عجیب حد تک خوبصورت تھا۔

اچھے دوست ایک ایسے کمفرٹ زون کی طرح ہوتے ہیں، جہاں دل اور دماغ دونوں سکون میں آجاتے ہیں۔۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

آفندی پیلس میں صبح کا ماحول غیر معمولی حد تک بھاری تھا۔ سنہری روشنیوں میں بھی ایک عجیب سی اداسی گھلی ہوئی تھی، جیسے دیواریں بھی کسی پرانی کہانی کا دکھ سنبھالے کھڑی ہوں۔

زارا افندی اپنے شوہر کے پاس بیٹھی ہوئی تھی۔ وہ انہیں دوا دینے کی کوشش کر رہی تھی، آہستگی سے، جیسے ہر حرکت میں احتیاط ہو۔

بیماری نے ان کے جسم کو بے حد کمزور کر دیا تھا، وہ نہ کسی کام کے قابل تھے، نہ خود سے اٹھنے بیٹھنے کی طاقت رکھتے تھے۔

زارا کی آنکھوں میں مسلسل آنسو تھے، مگر وہ پھر بھی ہمت کر کے مسکراتی ہوئی انہیں سنبھالنے کی کوشش کر رہی تھی۔

وہ دھیرے سے بولی،

"یہ لیجیے، دوا پی لیجیے"۔

اس کے ہاتھ کانپ رہے تھے۔اسی لمحے دروازہ کھلا۔

آفندی صاحب اندر داخل ہوئے۔ان کی نظر سیدھی زرا اور اپنے بھائی پر پڑی۔

وہ آہستہ قدموں سے قریب آئے اور نرم آواز میں پوچھا،

"کیسا ہے اب میرا بھائی"؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

زارا نے آنکھیں جھکا لیں، پھر بھاری دل سے جواب دیا،

"کوئی بہتری نہیں، ان کی طبیعت میں کوئی خاص فرق نہیں آیا"۔

یہ سن کر کمرے کی خاموشی اور بھی گہری ہو گئی۔آفندی صاحب آہستہ سے بیڈ کے کونے میں آکر بیٹھ گئے۔

انہوں نے اپنے بھائی کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ان کی آواز میں درد واضح تھا،

"جلدی ٹھیک ہو جاؤ، میرے بھائی"۔

وہ چند لمحے خاموش رہے، پھر دھیمی آواز میں بولے،

"بہت عرصہ ہو گیا ہے، ہم دونوں بھائی ساتھ بیٹھ کر بات نہیں کر سکے، کہیں جا نہیں سکے۔

تم تو میرا سہارا تھے یار"۔

ان کی آواز ٹوٹنے لگی۔ بیمار شخص کی آنکھوں سے بھی آنسو بہہ نکلے۔

زارا نے فوراً اپنا چہرہ موڑ لیا، مگر اس کی آنکھوں سے آنسو مسلسل گر رہے تھے۔ کمرے میں صرف سسکیوں کی آواز رہ گئی تھی۔

آفندی صاحب نے جلدی سے اپنے آنسو صاف کیے، خود کو سنبھالا اور ایک آخری نظر اپنے بھائی پر ڈالی۔ پھر آہستگی سے اٹھے۔ان کے قدم بھاری تھے، مگر وہ خاموشی سے کمرے سے باہر نکل گئے۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

کورِڈور میں خاموشی چھائی ہوئی تھی۔

پیلس کی سنہری روشنی دیواروں پر پڑ کر ایک نرم مگر پُراسرار سا عکس بنا رہی تھی۔ آفندی صاحب آہستہ قدموں سے چلتے ہوئے ایک کمرے کے پاس رکے۔

انہیں کچھ لمحے پہلے کا بوجھ ابھی بھی دل پر محسوس ہو رہا تھا۔

انہوں نے دروازہ کھولا۔

سامنے ہی آدم افندی کھڑا تھا۔ شیشے کے سامنے، سلیقے سے گھڑی باندھتا ہوا، بلو تھری پیس سوٹ میں مکمل تیار۔

اس کا چہرہ پر سکون مگر آنکھوں میں ایک الگ ہی گہرائی تھی۔

آفندی صاحب چند قدم آگے بڑھے ہی تھے کہ آدم نے پلٹ کر انہیں دیکھ لیا۔

اس کی سرمئی آنکھیں چند لمحے ان کے چہرے پر ٹھہر گئیں، پھر وہ مسکرا دیا۔

"بابا، آپ آ گئے۔ کیسے ہیں آپ"؟

وہ فوراً آگے بڑھا اور اپنے والد کو گلے لگا لیا۔ آفندی صاحب نے اس کے کندھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے دھیمی آواز میں کہا،

"میں ٹھیک ہوں، لیکن تم ٹھیک نہیں ہو، مجھے فکر رہتی ہے تمہاری"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

آدم نے ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ ان سے الگ ہو کر ان کی طرف دیکھا۔

اس کی سرمئی آنکھیں جیسے کسی گہرے راز کی طرح خاموش تھیں۔

وہ دونوں ہاتھ پھیلائے آہستہ سا بولا،

"بابا، آپ ہمیشہ ایسے ہی فکر کرتے رہتے ہیں، میں ٹھیک ہوں، دیکھ لیں"۔

اس کی آواز میں عجیب سا سکون تھا، مگر اندر کہیں گہرائی چھپی ہوئی تھی۔

آفندی صاحب نے آہستہ سانس لیا۔

"دو دن تک ہم قاہرہ شفٹ ہو رہے ہیں، جہاں پہلے رہتے تھے۔ایک سال یہاں گزر گیا، کافی ہے"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آدم نے سر ہلایا۔

"ٹھیک ہے بابا، جیسے آپ کی مرضی"۔

پھر افندی صاحب نے یاد دلایا،

"آج تمہیں کسی سے ملوانا بھی ہے، ہوٹل آجانا"۔

آدم کے چہرے پر ہلکی سی بے زاری آئی۔

"پلیز بابا، مجھے کسی سے نہیں ملنا"۔

آفندی صاحب نے نرمی سے کہا،

"ایک بار مل لو، پھر بتانا کیسا لگا"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آدم نے مختصر سا سانس لیا۔

"ٹھیک ہے بابا، جیسا آپ کہیں"۔

آفندی صاحب جب اس کے کمرے سے نکلے تو راہداری میں چند قدم ہی چلے تھے کہ سامنے سے دامیان افندی آتا دکھائی دیا۔

دامیان کی شخصیت دور سے ہی نمایاں تھی۔۔

پُراعتماد چال، ہاتھ جیب میں، اور چہرے پر وہی شاہی بے نیازی۔ وہ کسی عربی شہزادے کی طرح لگتا تھا۔

افندی صاحب کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ آگئی۔

وہ آگے بڑھے اور دامیان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے ساتھ چلنے لگے۔

"برخودار، اپنی عمر دیکھو، اب شادی کرو"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

دامیان نے ہلکے سے ہنستے ہوئے جواب دیا،

"بابا، شادی ہر چیز کا حل نہیں ہوتی"۔

آفندی صاحب فوراً بولے،

"کرنی تو پڑے گی شادی، آخر تمہاری ماں کی خواہش تھی کہ تمہاری بہو بھی انہی کی طرح بہادر ہو۔ وہ چاہتی تھیں کہ تمہاری شادی جلدی ہو جائے، اور تم ہو کہ سنتے ہی نہیں"۔

دامیان نے مسکراتے ہوئے کہا،

"بابا، جب مجھے میری ٹائپ کی لڑکی مل جائے گی نا، میں خود آپ کو بتا دوں گا"۔

افندی صاحب نے فوراً سوال کیا،

"اور تمہاری ٹائپ کیا ہے"؟

دامیان کی بھوری آنکھوں میں ہلکی سی چمک اتر آئی۔

وہ آہستہ مگر پُر اعتماد لہجے میں بولا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"میری ٹائپ وہ ہو گی جو اپنی حق بات سے پیچھے نہ ہٹے، جو ضرورت پڑنے پر سامنے والے کو تھپڑ بھی مار دے، اور اپنے حق کے لیے پوری طرح لڑے"۔

وہ ذرا سا رکا۔

"ایسی لڑکی، جس کی باتوں میں اتنا اثر ہو کہ بندہ اس کے پر اسرار لفظوں میں اپنا سکون ڈھونڈنے لگے"۔

آفندی صاحب مسکرا دیے۔

"یعنی شیرنی چاہیے تمہیں، اپنی طرح، جو دھاڑے تو لوگ خود سمجھ جائیں کہ کوئی آ گیا ہے"۔

دامیان نے فوراً کہا،

"بالکل بابا، اگر کوئی ایسی مل جائے تو ضرور بتایئے گا"۔

افندی صاحب نے اسے دیکھتے ہوئے کہا،

"مجھے تو شک ہو رہا ہے کہ تم نے پہلے ہی کسی کو دیکھ رکھا ہے"۔

دامیان ہنس دیا۔

"ہو بھی سکتا ہے"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

افندی صاحب نے فوراً کہا،

"تو پھر بتاؤ، بات آگے بڑھاتے ہیں"۔

دامیان نے تھوڑا سا سنجیدہ ہو کر جواب دیا،

"بابا، وہ یہاں کی نہیں ہے۔اور شاید یہاں آ بھی نہ سکے۔اگر ضرورت پڑی تو میں خود جاؤں گا اس کے پاس"۔

آفندی صاحب نے آہستہ سے کہا،

"پھر تو مطلب یہ ہوا کہ میرا بیٹا ہاتھ سے نکل چکا ہے"۔

دامیان نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔

"ایسی بات نہیں بابا، مجھے یہ بھی نہیں پتا کہ وہ انگیجڈ ہے یا نہیں"۔

آفندی صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا،

"چلو، پہلے پتا کرو، پھر بات کرتے ہیں۔میں خود اپنے بیٹے کے لیے بات آگے بڑھاؤں گا"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

وہ ابھی باتیں ہی کر رہے تھے کہ پیچھے سے آدم آتا دکھائی دیا۔ وہ ان کے قریب سے گزرا، مگر نیچے سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔

تب آفندی صاحب نے آواز دی،

"آدم، ہمارے ساتھ چلو، ہم بھی ہوٹل جا رہے ہیں"۔

آدم نے پلٹ کر دیکھا۔

اس کی آنکھوں میں اس وقت دامیان کے لیے ایک عجیب سی سردی تھی۔

وہ مختصر سا بولا،

"بابا آپ جائیں، میں خود آ جاؤں گا"۔

یہ کہہ کر وہ تیزی سے وہاں سے نکل گیا۔

پیچھے آفندی صاحب نے ایک لمحے کو اس کی طرف دیکھا، پھر خاموش ہو گئے۔ دوسری طرف دامیان کی نظریں بھی کچھ دیر آدم کے جانے والے راستے پر ٹھہر گئیں۔ اس کی آنکھوں میں ایک ہلکی سی سنجیدگی ابھری، مگر وہ کچھ کہے بغیر آفندی صاحب کے ساتھ چل دیا۔

ΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔΔ

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

نشوا، سفیرا اور کشف مکمل تیار ہو چکی تھیں۔ تینوں نے ایک جیسی ڈریسنگ کی ہوئی تھی، اور واقعی بے حد خوبصورت لگ رہی تھیں۔ اور چہروں پر الگ الگ پر سنیلٹیز کی جھلک۔

تینوں ایک ساتھ کمرے سے باہر نکلیں۔

ہوٹل کی راہداری آج بھی سنہری روشنیوں میں نہائی ہوئی تھی۔

دیواروں پر لگی تاریخی پینٹنگز ہر بار کی طرح ان کی توجہ اپنی طرف کھینچ رہی تھیں۔

کشف ایک طرف لگی فیوچریسٹک آرٹ کو دیکھنے لگی،

نشوا ہال وے کے ڈیزائن کو آبزرو کررہی تھی، جبکہ سفیرا آہستہ آہستہ سیڑھیوں کے پاس لگی ایک بڑی پینٹنگ کی طرف بڑھ گئی۔

وہ پینٹنگ عجیب حد تک منفرد تھی۔

اس میں ایک پرانی کتاب کھلی ہوئی تھی،اور کتاب کے صفحات کے اندر ایک الگ دنیا بنی ہوئی تھی۔

قدیم راستے، دھند میں لپٹی عمارتیں،اور دور جلتی نیلی روشنیاں۔

ناولز کلب Clubb of Quality Content!

سفیرا مبہوت ہو کر اسے دیکھنے لگی۔

اس کی آنکھوں میں تعریف اور حیرت دونوں موجود تھیں۔

وہ اتنی محویت سے پینٹنگ کو دیکھ رہی تھی کہ اسے واقعی کچھ لمحوں کے لیے لگا جیسے وہ منظر حقیقت ہو۔

تبھی پیچھے سے ایک لڑکی گزری۔اس کے ہاتھ میں مہنگا فون تھا،

مہنگے کپڑے، تیز پرفیوم،اور انداز میں واضح غرور۔

سفیرا بے خیالی میں تھوڑا سا پیچھے ہٹی،اور اس لڑکی سے ٹکرا گئی۔

اگلے ہی لمحے اس لڑکی کا موبائل اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر جا گرا۔

سفیرا فوراً چونک کر پلٹی۔

سامنے والی لڑکی غصے سے اسے گھور رہی تھی۔

"How dare you."

وہ زور سے چیخی۔

"اندھی ہو؟ نظر نہیں آتا"؟

سفیرا گھبرا گئی۔

"میں، میں نے جان بوجھ کر"۔۔

مگر وہ لڑکی غصے سے اس کی طرف بڑھی، جیسے اسے تھپڑ مارنے والی ہو۔

تبھی نشوا فوراً آگے آئی اور اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔

نشوا کی آنکھوں میں بھی اب غصہ اتر چکا تھا۔

"ہاتھ نیچے"۔

اس نے سخت لہجے میں کہا۔

لڑکی نے جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھڑایا اور انگلی اٹھا کر بولی،

"تم لوگ جانتی بھی ہو میں کون ہوں"؟

پھر اچانک اس نے نشوا کو گالی دی۔

"Bloody,,,"

"Don't you dare."

نشوا کی آواز اب پہلے سے زیادہ سخت تھی۔

"زبان کھینچ لوں گی میں تمہاری، اپنی زبان سنبھال کر بات کرو"۔

اس کے لہجے میں ایسا اعتماد تھا کہ آس پاس موجود لوگ رک کر انہیں دیکھنے لگے۔

تبھی وہاں آفندی صاحب اور جبّار آ گئے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

جبّار فوراً آگے بڑھا۔

"صوفیہ،، بس کرو"۔

وہ جلدی سے صوفیہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے وہاں سے دور لے جانے لگا۔

مگر صوفیہ اب بھی غصے سے بولے جا رہی تھی۔ اور نشوا بھی اسے غصے سے دیکھ رہی تھی۔

اسی دوران، کچھ فاصلے پر کھڑا دامیان آفندی خاموشی سے یہ سب دیکھ رہا تھا۔ اس کی نظریں مسلسل نشوا پر تھیں۔ وہ حیران تھا۔ اس لڑکی میں عجیب سی بے خوفی تھی۔

جبّار صوفیہ کو لے کر دامیان کے قریب آیا۔

دامیان کو دیکھتے ہی صوفیہ کے چہرے پر فوراً سمائل آ گئی۔

وہ فوراً لہجہ بدل کر بولی،

"ہیلو، دامیان، کیسے ہو"؟

مگر دامیان جیسے اس کی بات سن ہی نہیں رہا تھا۔ اس کی نظریں اب بھی نشوا پر تھیں۔

صوفیہ نے فوراً یہ محسوس کیا تو غصے سے بولی،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"کیسے جاہل لوگ تمہاری ہوٹل میں آنے لگے ہیں اب، دامیان"۔

تب دامیان نے آہستہ سے اس کی طرف دیکھا۔

"او، کم آن، تم نے بھی کم نہیں کیا۔ صرف موبائل ہی تو نیچے گرا تھا"۔

صوفیہ نے فوراً بے زاری سے کہا،

"تم جانتے ہو نیچے گری ہوئی چیزوں کو میں دوبارہ ہاتھ نہیں لگاتی۔ سو پلیز، مجھے یہ سب نہ کہو"۔

دامیان کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

" ویسے بہت اچھا کیا تم نے"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

صوفیہ بھی فوراً مسکرا دی۔

پھر دونوں ہوٹل ہال کی طرف بڑھنے لگے۔

ادھر نشوا کی نظر جیسے ہی آفندی صاحب پر پڑی، وہ خاموش ہو گئی۔

آفندی صاحب آہستہ سے اس کے قریب آئے اور محبت سے اسے گلے لگا لیا۔

"بیٹا نشوا، جانتا ہوں کچھ چیزیں تمہیں پسند نہیں، لیکن کچھ تو غصے پر کنٹرول کیا کرو"۔

نشوا نے فوراً معصومیت سے کہا،

"انکل، آپ تو مجھ سے یہ نہ کہیں۔ آپ نے ہی تو سکھایا ہے کہ جو غلط کرے اسے فوراً روک دینا بہتر ہوتا ہے"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آفندی صاحب بے اختیار مسکرا دیے۔

"بات تو صحیح ہے تمہاری"۔

تبھی سفیرا اور کشف بھی آگے بڑھ کر آفندی صاحب سے ملنے لگیں۔

نشوا نے سفیرا کی طرف دیکھا اور ہلکے غصے سے کہا،

"سفیرا، جب بھی کوئی تمہیں غلط کہے نا، منہ توڑ دیا کرو"۔

کشف فوراً درمیان میں بولی،

"موقع ہی کب دیتی ہو تم؟ تم تو پہلے ہی پہنچ جاتی ہو، ہمیں ضرورت ہی نہیں پڑتی کچھ کرنے کی"۔

یہ سنتے ہی وہاں سب ہلکا سا مسکرا دیے۔

سفیرا نے بھی ہنستے ہوئے کہا،

"کشف نے صحیح کہا، لیکن نشوا کو دیکھ کر خود بخود کونفیڈینس آ جاتا ہے ہمارے اندر بھی"۔

آفندی صاحب محبت سے نیشوا کو دیکھتے ہوئے بولے،

"نشوا نام ہی ایسا ہے، خوداعتمادی کا"۔

نشوا فوراً شرمندگی سے بولی،

"انکل پلیز، اب ایسا بھی نہیں ہے"۔

پھر اچانک اسے کچھ یاد آیا۔

"ویسے انکل، آپ نے جس سے ملوانا تھا ان سے تو ملوایا ہی نہیں ابھی تک"۔

آفندی صاحب نے ہلکی سانس بھری۔

"میں نے اسے یہاں آنے کا کہا تھا، لیکن لگتا ہے درمیان سے ہی بھاگ گیا"۔

پھر وہ مسکرائے۔

"کوئی بات نہیں، آؤ تمہیں اپنے بڑے بیٹے سے ملواتا ہوں"۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

وہ سب ساتھ چلنے لگے۔ راستے میں نشوا نے کہا،

"انکل، ہمیں یہاں گھومنا بھی ہے"۔

آفندی صاحب فوراً بولے،

"میں گاڑی کا انتظام کر دیتا ہوں۔ تم سب جہاں چاہو جا کر گھوم آنا"۔

پھر انہوں نے نرم لہجے میں مزید کہا،

"اور یاد رکھو، صرف دو دن ہیں تم لوگوں کے پاس، پھر ہم قاہرہ شفٹ ہو رہے ہیں، اور تم لوگ بھی ہمارے ساتھ وہیں جاؤ گی"۔

سفیرا نے فوراً حیرانی سے کہا،

"لیکن انکل، ہم دو دن میں یہاں کی ساری تاریخی جگہیں دیکھ بھی لیں گے"؟

آفندی صاحب ہلکا سا مسکرائے۔

"دو دن کافی ہیں، بیٹا"۔

پھر انہوں نے اطمینان سے کہا،

"اور قاہرہ میں بھی میں نے تم تینوں کے لیے یونیورسٹی میں بات کرلی ہے۔ سب اچھا رہے گا وہاں"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نشوا کی آنکھوں میں تشکر اتر آیا۔

"بہت شکریہ انکل، آپ واقعی بہت اچھے ہیں"۔

باتیں کرتے کرتے وہ سب آفس کے اندر داخل ہوئے۔ کمرے میں ہلکی سنہری روشنی پھیلی ہوئی تھی۔ سامنے بڑی گلاس وال کے قریب دامیان کھڑا تھا۔

وہ گلاس وال سے باہر کا منظر دیکھتے ہوئے فون پر کسی سے بات کر رہا تھا۔

اس کی آواز پُراعتماد اور سنجیدہ تھی۔

آفندی صاحب قریب آکر رک گئے۔

تبھی دامیان نے کال بند کی اور مڑ گیا۔

اس کی نظریں سیدھی سامنے کھڑی تینوں لڑکیوں پر پڑیں۔

چند لمحے خاموشی رہی۔ پھر آفندی صاحب بولے،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"دامیان، ان سے ملو، یہ میرے دوست کی بیٹی نشواخان ہے، اور یہ اس کی فرینڈز، سفیرا اور کشف"۔

دامیان نے سنجیدہ چہرے کے ساتھ انہیں دیکھا۔ پھر اس کے ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ آئی۔

"Good to see all of you."

تینوں نے بھی نرمی سے سمائل کی۔

کشف خاموشی سے اسے آبزرو کر رہی تھی،

سفیرا آفس کی پینٹنگز میں کھوئی ہوئی تھی،

جبکہ نشوا نے مختصر سا سر ہلا دیا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

آفندی صاحب نے محبت سے کہا،

"اب تم تینوں جاؤ، گھومو پھرو، انجوائے کرو"۔

پھر ہنستے ہوئے بولے،

"لیکن یاد رکھنا، صرف دو دن ہیں تم لوگوں کے پاس"۔

تینوں نے مسکراتے ہوئے سر ہلایا۔

اور پھر آہستہ آہستہ وہاں سے نکل گئیں۔

آفندی صاحب چند لمحے خاموش کھڑے دروازے کی طرف دیکھتے رہے، جہاں سے ابھی ابھی نشوا، سفیرا اور کشف باہر گئی تھیں۔

پھر انہوں نے آہستہ سے دامیان کی طرف رخ کیا۔

"دامیان، ان کا خیال رکھنے کی ذمہ داری تمہاری ہے"۔

دامیان فوراً چونکا۔

"بابا، میں کیسے یہ سب"،،،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"اب سے وہ ہمارے ساتھ ہی رہیں گی، قاہرہ میں بھی"۔

آفندی صاحب نے اس کی بات کاٹتے ہوئے مضبوط لہجے میں کہا۔

دامیان نے ہلکی بے بسی سے سانس لیا۔

"لیکن بابا"،،،،

"No more arguments."

آفندی صاحب کی آواز اس بار حکم دینے والی تھی۔

دامیان نے چند لمحے انہیں دیکھا، پھر بے اختیار مسکرا دیا۔

"بابا، آپ اپنی ہر بات منوا لیتے ہیں مجھ سے"۔

آفندی صاحب کے چہرے پر نرمی آ گئی۔

"ایک تم ہی تو سہارا ہو میرا، آدم کا تو پتا نہیں اس کا کیا بنے گا"۔

دامیان فوراً سنجیدہ ہوا، مگر اگلے ہی لمحے ماحول ہلکا کرنے کے لیے بولا،

"اچھا بابا، پلیز اب ایموشنل نہ ہوں آپ۔ آپ کو بس موقع چاہیے ہوتا ہے ایموشنل ہونے کا"۔

آفندی صاحب نے فوراً کہا،

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"ایموشنل ہونا بنتا ہے میرا"۔

دامیان ہنسا۔

"اسی ایموشنل ہونے سے آپ سارے کام نکلواتے ہیں مجھ سے"۔

آفندی صاحب بھی مسکرادیے۔

"باپ ہوں تمہارا آخر، اتنا تو جانتا ہی ہوں کہ بیٹے سے کام کیسے نکلوایا جاتا ہے"۔

دامیان نے ہلکے طنزیہ انداز میں انہیں دیکھا۔

"بوڑھے ہو گئے ہیں آپ، ذرا خود کو دیکھیے"۔

آفندی صاحب فوراً سیدھے ہو کر بولے،

"بوڑھا ہو گا تمہارا باپ، میں ابھی جوان ہوں"۔

دامیان بے اختیار ہنس پڑا۔

"اسی جوانی کی قسم آپ کو، مجھے ایموشنلی بلیک میل مت کیا کریں"۔

آفندی صاحب نے قہقہہ لگایا۔

"تم تو کہتے ہو ایموشنز تمہارے آس پاس بھی نہیں آسکتے، پھر میرے سامنے بھی نارمل ہی رہا کرو"۔

دامیان نے جیب میں ہاتھ ڈالے، پھر ہلکے سنجیدہ لہجے میں بولا،

"آپ رہنے کہاں دیتے ہیں، ورنہ میں تو اپنے دشمنوں تک کو اپنے ایموشنز کا پتا نہ لگنے دوں"۔

آفندی صاحب کی مسکراہٹ ذرا مدھم ہوئی۔

انہوں نے غور سے اپنے بیٹے کو دیکھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"دامیان، بہت دشمن ہو گئے ہیں تمہارے۔اپنی حفاظت کیا کرو"۔

دامیان کی براؤن آنکھوں میں عجیب سی سختی اتر آئی۔

وہ آہستہ مگر پُراعتماد لہجے میں بولا،

"بابا، یہ میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے"۔

پھر اس کے ہونٹوں پر ہلکی سی خطرناک مسکراہٹ آئی۔

"مجھے کچھ بھی کہنا،ان کے لیے موت کے منہ میں ہاتھ ڈالنے کے برابر ہو گا"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کمرے میں چند لمحے خاموشی رہی۔

آفندی صاحب نے اپنے بیٹے کو دیکھا۔

اس کے لہجے میں غرور نہیں تھا،

بلکہ وہ اعتماد تھا جو صرف طاقتور لوگ رکھتے ہیں۔

آخر کار افندی صاحب مطمئن ہو کر مسکرا دیے۔

"اللہ تمہیں ہمیشہ محفوظ رکھے، میرے بچے"۔

دامیان نے آہستہ سے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

اور دونوں خاموشی سے آفس کی بڑی گلاس وال کے پار پھیلے مصر کو دیکھنے لگے۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

نشوا، سفیرا اور کشف ہوٹل سے باہر آئیں تو ان کے لیے پہلے سے ایک لگژری کار تیار کھڑی تھی۔

صبح کی نرم سنہری روشنی پورے لکسور پر پھیلی ہوئی تھی۔

ہوا میں دریائے نیل کی نمی گھلی ہوئی تھی جبکہ دور دور تک قدیم مصر کی جھلک محسوس ہو رہی تھی۔

ڈرائیور نے احترام سے دروازہ کھولا، اور تینوں ایک ایک کر کے گاڑی میں بیٹھ گئیں۔

چند لمحوں بعد سفر شروع ہو چکا تھا۔

لکسور کی سڑکیں کسی کھلی ہوئی تاریخی کتاب جیسی لگ رہی تھیں۔

کہیں پرانے ستون وقت کی مار سہتے خاموش کھڑے تھے،

کہیں بوسیدہ عمارتوں کی دیواروں پر قدیم نقش و نگار اب بھی موجود تھے۔

یوں محسوس ہوتا تھا جیسے اس شہر کی ہر اینٹ ماضی کی کوئی داستان سنانا چاہتی ہو۔

سفیرا کھڑکی کے قریب بیٹھی تھی۔

اس کے ہاتھ میں اس کی پرانی ڈائری تھی، جسے وہ کبھی کھولتی، کبھی بند کر دیتی۔

اس کی نظریں مسلسل باہر کے مناظر پر تھیں، جیسے وہ ہر منظر کو اپنے لفظوں میں قید کر لینا چاہتی ہو۔

دوسری طرف کشف نے کیمرہ تھام رکھا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

گاڑی جیسے جیسے لکسور کی تاریخی گلیوں سے گزرتی، وہ ویسے ویسے تصویریں لیتی جاتی۔

کبھی کسی قدیم مندر کے ٹوٹے دروازے کی، کبھی دور نظر آتے ستونوں کی، اور کبھی ان خاموش دیواروں کی، جن پر وقت کی گرد صاف محسوس ہوتی تھی۔

"یار،" کشف نے کیمرہ کی سکرین دیکھتے ہوئے کہا، "یہ جگہ واقعی مسٹیریس ہے۔ ہر چیز الگ وائب دے رہی ہے"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نشوا نے کھڑکی سے باہر دیکھتے ہوئے دھیمی مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"لکسور کو دنیا کا سب سے بڑا اوپن ائر میوزیم کہتے ہیں، اب سمجھ آ رہا ہے کیوں"۔

سفیرا نے آہستہ سے ڈائری بند کی۔

"ایسا لگ رہا ہے جیسے یہاں وقت رکا ہوا ہو"۔

گاڑی اب شہر کے زیادہ تاریخی حصے میں داخل ہو چکی تھی۔

راستے میں قدیم مصری مجسمے، پرانے بازار، اور دور نظر آتے معبدوں کے ستون ماحول کو اور پراسرار بنا رہے تھے۔

کچھ دیر کے سفر کے بعد آخر کار گاڑی ایک عظیم الشان مقام کے سامنے جا کر رکی۔

تینوں نے بیک وقت باہر دیکھا۔

سامنے لکسور میوزیم اپنی پوری تاریخی شان کے ساتھ موجود تھا۔

اونچے دروازے، قدیم طرزِ تعمیر، اور دیواروں پر بنی پراسرار علامتیں، ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ جگہ صرف تاریخ نہیں، بلکہ اپنے اندر کئی راز بھی چھپائے بیٹھی ہو۔

ڈرائیور نے دروازہ کھولا۔

تینوں آہستہ آہستہ گاڑی سے باہر اتریں۔

اور چند لمحوں تک خاموش کھڑی اس عظیم جگہ کو دیکھتی رہیں جیسے لکسور خود انہیں خوش آمدید کہہ رہا ہو۔

لکسور میوزیم کے اندر داخل ہوتے ہی تینوں چند لمحوں کے لیے خاموش رہ گئیں۔اندر کا ماحول عجیب حد تک پُراسرار تھا۔

مدھم سنہری روشنیاں، خاموش ہالز، شیشوں میں محفوظ ہزاروں سال پرانی چیزیں، ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وقت یہاں آ کر رک گیا ہو۔

دیواروں پر قدیم ہیرو گلیفکس بنے ہوئے تھے جبکہ ہر طرف مصر کی تاریخ سانس لیتی محسوس ہوتی تھی۔

کشف کی آنکھوں میں فوراً چمک آ گئی۔

"یار، یہ جگہ تو واقعی انسین ہے"۔

وہ فوراً کیمرہ اٹھا کر تصویریں بنانے لگی۔

کبھی کسی مجسمے کی، کبھی قدیم تاج کی، اور کبھی ان لمبے ستونوں کی جن پر پراسرار نقش کندہ تھے۔

سفیرا دوسری طرف بے حد غور سے ہر چیز دیکھ رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

اس نے اپنی ڈائری کھول لی تھی اور مسلسل کچھ نہ کچھ لکھتی جا رہی تھی۔

نشوا خاموشی سے ارد گرد دیکھ رہی تھی۔

اس کی نظریں ہر چیز کو عجیب گہرائی سے مشاہدہ کر رہی تھیں، جیسے وہ صرف چیزیں نہیں بلکہ ان کے پیچھے چھپی کہانیاں سمجھنے کی کوشش کر رہی ہو۔

تبھی ایک درمیانی عمر کا مصری شخص ان کے قریب آیا۔

سفید قمیص، گلے میں میوزیم کارڈ، اور آنکھوں میں علم کی سنجیدگی۔

اس نے نرم عربی لہجے والی انگریزی میں کہا،

"Welcome to Luxor Museum."

پھر ہلکی مسکراہٹ کے ساتھ بولا،

"اگر آپ چاہیں تو میں آپ لوگوں کو یہاں کی اہم تاریخی چیزوں کے بارے میں بتا سکتا ہوں"۔

نشوا نے فوراً مؤدبانہ انداز میں کہا،

"ضرور، ہمیں بہت دلچسپی ہے"۔

وہ شخص انہیں ساتھ لے کر چلنے لگا۔

سب سے پہلے وہ ایک بڑے شیشے کے سامنے رکا۔اندر ایک قدیم ممی محفوظ تھی۔اس کے ارد گرد ہلکی نیلی روشنی پھیل رہی تھی۔

"یہ نیو کنگڈم پیریڈ کی ممی ہے"،

اس شخص نے آہستہ سے کہا،"قدیم مصر میں لوگ مرنے کے بعد کی زندگی پر یقین رکھتے تھے،اسی لیے لاشوں کو محفوظ کیا جاتا تھا"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سفیرا فوراً اپنی ڈائری میں لکھنے لگی۔

"Death wasn't an ending, it was another journey."

وہ دھیرے سے خود سے بڑبڑائی۔

کشف جبکہ مختلف زاویوں سے تصویریں لے رہی تھی۔

"یہ لائٹنگ تو لٹرلی مووی وائبز دے رہی ہے"۔

وہ کیمرہ زوم کرتے ہوئے بولی۔

پھر وہ شخص انہیں ایک اور حصے کی طرف لے گیا جہاں قدیم مجسمے رکھے تھے۔

بڑے بڑے پھتر کے مجسمے، شاہی تاج، اور جنگی ہتھیار۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"یہ مجسمے فرعون کے ہیں"،

اس نے وضاحت سے بتایا، "مصر کے بادشاہ خود کو صرف حکمران نہیں، بلکہ ڈیوائن سمجھتے تھے"۔

نشوا غور سے سن رہی تھی۔

"یعنی لوگ انہیں عام انسان نہیں سمجھتے تھے"؟

اس شخص نے سر ہلایا۔

"ایگزیکٹلی، ان کے لیے فرعون صرف بادشاہ نہیں، طاقت اور امورٹیلٹی کی علامت تھا"۔

کشف ایک مجسمے کے قریب جا کر تصویر بناتے ہوئے بولی،

"یار، ان کے ایکسپریشن کتنے ڈراؤنے ہیں"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سفیرا نے فوراً کہا،

"ڈراؤنے نہیں، پاورفل"

وہ شخص انہیں اب ایک قدیم سکرول کے پاس لے آیا۔

"یہاں لکھی گئی زبان ہیرو گلیفکس کہلاتی ہے، ہر سمبل ایک الگ معنی رکھتا تھا"۔

سفیرا فوراً قریب آگئی۔

اس کی آنکھوں میں عجیب سی دلچسپی ابھر آئی تھی۔

"یعنی، یہ صرف رائٹنگ نہیں، سمبلز کی زبان تھی"؟

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

"جی بالکل"۔

وہ شخص مسکرایا۔

"قدیم مصر کے بہت سے راز انہی سمبلز میں چھپے ہوئے ہیں"۔

یہ سنتے ہی کشف نے فوراً کیمرہ نیچے کیا۔

"راز"؟

اس کی آواز میں واضح دلچسپی تھی۔

وہ شخص ہلکا سا مسکرایا۔

"لکسور میں ہر چیز کے پیچھے کوئی نہ کوئی راز ضرور ہے"۔

چند لمحوں کے لیے تینوں خاموش ہو گئیں۔ان کے سامنے صرف میوزیم نہیں تھا، بلکہ ایک ایسی دنیا کھڑی تھی،

جس کے دروازے ابھی آہستہ آہستہ ان کے لیے کھلنا شروع ہوئے تھے۔

لکسور میوزیم سے نکلنے کے بعد تینوں دوبارہ گاڑی میں آکر بیٹھ گئیں۔

novelsclubb@gmail
www.novelsclubb.com
IG: @novelsclubb

باہر دھوپ اب پہلے سے زیادہ تیز ہو چکی تھی، مگر لکسور کی فضا میں اب بھی وہی پراسرار کشش موجود تھی۔

گاڑی آہستہ آہستہ پرانی گلیوں اور تاریخی راستوں سے گزرتی جا رہی تھی۔

اچانک، ایک زوردار جھٹکا محسوس ہوا۔

ڈرائیور نے فوراً بریک لگائی۔

گاڑی اچانک رک گئی۔

"یااللہ!" سفیرا گھبرا کر بولی۔

نشوا فوراً دروازہ کھول کر باہر نکلی۔

کشف اور سفیرا بھی جلدی سے اس کے پیچھے باہر آ گئیں۔

سامنے ایک بوڑھا آدمی زمین کے قریب جھکا ہوا تھا۔ اس نے خود کو پرانے بوسیدہ کپڑوں میں مکمل ڈھانپا ہوا تھا۔

اس کے ماتھے سے ہلکا ہلکا خون بہنے لگا تھا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نشوا فوراً اُس کے قریب گئی۔

"بابا جی، آپ ٹھیک ہیں"؟

اس نے نرمی سے اس کے کندھے پکڑ کر اسے اٹھایا اور ساتھ پڑے ایک پتھر پر بٹھا دیا۔

"پانی دیں جلدی"۔

اس نے فوراً ڈرائیور سے کہا۔

ڈرائیور جلدی سے بوتل لے آیا۔

نشوا نے اپنے ہاتھوں سے اسے پانی پلایا۔

اس دوران وہ بوڑھا آدمی مسلسل نشوا کو دیکھے جا رہا تھا۔

اس کی آنکھیں عجیب حد تک پراسرار تھیں، جیسے ان میں برسوں پرانی کہانیاں دفن ہوں۔

نشوا نے فوراً سفیرا کی طرف دیکھا۔

"سفیرا، جلدی سے میرے بیگ سے رومال نکال دو"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سفیرا نے جلدی سے بیگ کھولا اور رومال نکال کر اسے دیا۔ نشوا نے احتیاط سے وہ رومال بوڑھے آدمی کے ماتھے پر رکھا۔ چند لمحوں بعد خون رک گیا۔

نشوا نے نرم لہجے میں پوچھا،

"معاف کیجیے گا بابا جی، اب آپ ٹھیک ہیں"؟

بوڑھا آدمی خاموش رہا۔

بس اپنی عجیب آنکھوں سے نشوا کو دیکھتا رہا۔ پھر اچانک وہ آہستہ آہستہ اٹھا۔ اور بغیر کچھ کہے آگے چلنے لگا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

باقی سب حیرانی سے اسے دیکھتے رہ گئے۔ وہ چند قدم آگے بڑھا ہی تھا کہ اس نے آہستہ سے اپنی مٹھی کھولی۔

ایک پرانا، بوسیدہ سا کاغذ اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر گر گیا۔ مگر وہ آدمی رکا نہیں۔ بس خاموشی سے آگے بڑھتا چلا گیا۔ اور پھر دھندلے راستوں میں کہیں گم ہو گیا۔

نشوا آہستہ آہستہ آگے بڑھی اور وہ کاغذ اٹھا لیا۔ کشف اور سفیرا بھی اس کے ساتھ آ کھڑی ہوئیں۔ کاغذ بہت پرانا تھا۔

اس کے کنارے پھٹے ہوئے تھے، اور اس پر سیاہی سے پیٹرنز بنے ہوئے تھے۔

نشوا نے حیرت سے اسے دیکھا۔

☾

𓂀 ◇ 𓂀

♀

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کشف نے فوراً کاغذ غور سے دیکھا۔

"یہ بہت زیادہ پرانا لگ رہا ہے"۔

سفیرا چند لمحے خاموش رہی۔ پھر آہستہ سے بولی،

"مجھے لگتا ہے، میں نے یہ پیٹرنز کہیں دیکھے ہیں"۔

نشوانے فوراًاس کی طرف دیکھا۔

"کہاں"؟

سفیرانے ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے سوچنے کی کوشش کی۔

"ابھی یاد نہیں آرہا، مگر میں نے یہ پہلے کہیں دیکھے ہیں"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

چند لمحوں کے لیے تینوں خاموش ہو گئیں۔ گرم ہوا آہستہ سے اس پرانے کاغذ کو ہلا رہی تھی۔

ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے وہ معمولی کاغذ نہیں، بلکہ کسی راز کا آغاز ہو۔

تبھی ڈرائیور ان کے قریب آیا۔

میڈم، چلیں؟ دھوپ بہت تیز ہو رہی ہے، اور ابھی آگے بھی کئی مقامات دیکھنے ہیں"۔

نشوا نے خاموشی سے وہ کاغذ فولڈ کیا اور اپنے بیگ میں رکھ لیا۔ پھر تینوں دوبارہ گاڑی میں بیٹھ گئیں۔

اور گاڑی آہستہ آہستہ لکسور کے اگلے پر اسرار مقام کی طرف بڑھنے لگی۔

چند لمحوں کے سفر کے بعد آخر کار وہ مشہور مقام سامنے آگیا، ویلی آف دی کنگز۔

سنہری پہاڑوں کے درمیان موجود وہ خاموش وادی دور سے ہی پر اسرار محسوس ہو رہی تھی۔

ایسا لگتا تھا جیسے صدیوں کی تاریخ اب بھی ان چٹانوں کے درمیان سانس لے رہی ہو۔

گاڑی رکی تو ڈرائیور نے مڑ کر ان کی طرف دیکھا۔

"میم، یہ آپ لوگوں کی ٹکٹس ہیں"۔

اس نے ٹکٹس نشوا کی طرف بڑھائیں۔

"اور یہاں سے آگے انہی پالکی نما گاڑیوں میں جانا پڑے گا۔ وہاں گائیڈز موجود ہیں، وہ آپ کو ہر جگہ کے بارے میں وضاحت سے بتاتے رہیں گے"۔

تینوں نے دلچسپی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔ پھر آہستہ آہستہ آگے بڑھ گئیں۔

چاروں طرف سیاح موجود تھے مگر اس جگہ کی خاموشی پھر بھی عجیب حد تک غالب تھی۔

پہاڑوں کے درمیان بنے وہ راستے ایسے لگ رہے تھے جیسے زمین اپنے اندر ہزاروں راز چھپائے بیٹھی ہو۔

ایک مقامی گائیڈ ان کے قریب آیا اور انہیں ساتھ لے کر چلنے لگا۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"یہ ویلی آف دی کنگز ہے"،

اس نے سنجیدہ لہجے میں کہا، "یہاں رمسیس 2، سیٹی 1، اور توتن خمون، اور جیسے فرعون دفن ہیں"۔

سفیر افورا اپنی ڈائری نکال کر نوٹ لینے لگی۔ کشف ہر منظر ریکارڈ کر رہی تھی۔ پہلا ٹوم قریب آیا۔ گائیڈ نے ہاتھ سے اشارہ کیا۔

"اسے کے وی ٹو کہتے ہیں،

Tomb of Ramses IV۔"

نیچے جانے والا راستہ پتھروں سے بنا ہوا تھا۔وہ تینوں آہستہ آہستہ سیڑھیاں اترتی اندر جانے لگیں۔

جیسے جیسے وہ نیچے جا رہی تھیں،ماحول زیادہ پراسرار ہوتا جا رہا تھا۔

اندر پہنچتے ہی تینوں چند لمحوں کے لیے خاموش رہ گئیں۔

Clubb of Quality Content

ہر دیوار پر ہیرو گلیفکس بنی ہوئی تھیں۔

سنہری، نیلی اور سرخ رنگت والے قدیم سمبلز،ایسا لگتا تھا جیسے دیواریں بول رہی ہوں۔

چھتوں پر عجیب نقش و نگار بنے تھے۔ کہیں فرعون کی تصویریں، کہیں دیوتاؤں کے مجسم نما خاکے،

اور کہیں مرنے کے بعد کی زندگی کے مناظر۔ سفیرا حیرت سے دیواروں کو دیکھ رہی تھی۔

"یہ لوگ موت کو اینڈ ینگ نہیں سمجھتے تھے"۔

وہ آہستہ سے بولی۔ گائیڈ نے سر ہلایا۔

"ان کے نزدیک موت،، ایک نئی دنیا کا دروازہ تھی"۔

کچھ دیر بعد وہ ٹوم سے باہر نکل آئیں۔ گائیڈ چلتے ہوئے انہیں مزید بتانے لگا۔

"یہاں تقریباً پینسٹھ کنگز کے ٹومز اور چیمبرز موجود ہیں"۔

وہ اب رمسیس 4 کے ٹوم کی طرف جا رہے تھے۔

یہ حصہ پہلے سے زیادہ خاموش اور پر اسرار محسوس ہو رہا تھا۔

سفیرا نے ارد گرد دیکھتے ہوئے کہا،

"یہاں تو بہت زیادہ گولڈ آتا ہو گا"۔

گائیڈ ہلکا سا مسکرایا۔

"قدیم مصر میں فرعونوں کو ان کے خزانے سمیت دفن کیا جاتا تھا، تاکہ وہ دوسری دنیا میں بھی شاہی زندگی گزار سکیں"۔

کشف فوراً بولی،

" ancient rich people problems۔"

نشوا بے اختیار ہنس دی۔

چند لمحوں بعد وہ آخر کار اُس ٹوم کے سامنے پہنچ گئے جس کا نام پوری دنیا جانتی تھی۔

Tomb of Tutankhamun۔

اس ٹوم کے اندر داخل ہوتے ہی ماحول بدل گیا۔

مدھم سنہری روشنیاں، خاموش دیواریں،

اور ہر طرف پھیلی عجیب سی سنجیدگی۔

Clubb of Quality Content

دیواروں پر نقشے اور سمبلز بنے ہوئے تھے۔ کہاں کیا موجود تھا، کس چیمبر میں کیا دفن تھا۔

سب کچھ نقشوں کی صورت میں بنایا گیا تھا۔

سفیرا حیرانی سے دیواروں کو دیکھ رہی تھی۔

"یہ سب کچھ، ہزاروں سال پہلے بنایا گیا تھا"؟

گائیڈ نے فخر سے کہا،

"جی"۔

وہ اب اندر اُس حصے کی طرف بڑھے جہاں توتن خمون کی ممی موجود تھی۔ شیشے کے اندر محفوظ وہ ممی خاموش پڑی تھی۔ مگر اس کی موجودگی ہی عجیب خوف پیدا کر رہی تھی۔

کشف ویڈیو بنا رہی تھی۔

"یہ سارے فرعون کس قدر غرور اور تکبر میں ڈوبے ہوئے تھے"۔

نشوا نے ممی کو غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"اور اب ان کا انجام بھی دیکھ لو"۔

کمرے میں چند لمحوں کے لیے خاموشی چھا گئی۔

سفیرا کی نظریں ہیرو گلیفکس پر جم گئیں۔

وہ آہستہ سے بولی،

"اسے دیکھ کر مجھے عجیب سا محسوس ہو رہا ہے"۔

پھر اس نے دیوار کی طرف اشارہ کیا۔

"یہ سمبلز دیکھو، یہاں کتنے راز چھپے ہوئے ہیں"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

کشف نے فوراً کیمرہ اس طرف کیا۔

"یار، امیجن کرو اگر یہ سب ڈی کوڈ ہو جائے تو"؟

گائیڈ نے ہلکی پر اسرار مسکراہٹ کے ساتھ کہا،

"قدیم مصر کے کچھ راز،، شاید کبھی ڈی کوڈ نہ ہو سکیں"۔

یہ سن کر تینوں ایک لمحے کے لیے خاموش ہو گئیں۔ پھر وہ آہستہ آہستہ ٹوم سے باہر نکل آئیں۔

باہر آکر جب انہوں نے پوری ویلی آف دی کنگز کو دیکھا۔ تو منظر بے حد حیرت انگیز تھا۔

سنہری پہاڑ، خاموش وادیاں، اور ان کے اندر دفن ہزاروں سال پرانی کہانیاں۔

سورج کی روشنی پہاڑوں پر پڑ رہی تھی اور پوری وادی کسی خواب جیسی لگ رہی تھی۔

سفیرا نے دھیرے سے کہا،

"باہر سے یہ جگہ کتنی خوبصورت لگتی ہے نا"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نشوا نے آسمان کی طرف دیکھا۔

"اور اندر، کتنے راز چھپے ہوئے ہیں"۔

Valley of the Kings

سے نکلنے کے بعد تینوں دوبارہ اپنی گاڑی میں آکر بیٹھ گئیں۔ کچھ دیر تک گاڑی خاموش سڑکوں پر چلتی رہی۔

شاید وہ تینوں ابھی تک اُس پراسرار وادی کے اثر سے باہر نہیں آئی تھیں۔

کشف کبھی اپنی بنائی ہوئی وڈیوز دیکھتی،

کبھی کیمرے میں محفوظ تصویروں کو زوم کر کے دیکھنے لگتی۔

سفیرا اپنی ڈائری میں تیزی سے کچھ لکھ رہی تھی، جیسے وہ ڈر رہی ہو کہیں یہ احساسات وقت کے ساتھ دھندلے نہ پڑ جائیں۔ جبکہ نشوا خاموشی سے کھڑکی سے باہر دیکھ رہی تھی۔

Clubb of Quality Content!

لکسور کی فضا عجیب تھی، یہ شہر صرف تاریخی نہیں تھا، بلکہ ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے ہر پتھر کے اندر کوئی داستان قید ہو۔

کچھ دیر بعد ڈرائیور نے آہستہ سے کہا،

"میم،اب ہم کارنک ٹیمپل پہنچنے والے ہیں"۔

یہ سنتے ہی کشف فوراً سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

"Finally,,"

گاڑی آہستہ آہستہ ایک عظیم الشان تاریخی مقام کے سامنے جا کر رکی۔

تینوں جیسے ہی باہر نکلیں، چند لمحوں کے لیے وہ واقعی ساکت رہ گئیں۔

سامنے موجود منظر سانس روک دینے والا تھا۔ وسیع و عریض میدان، آسمان کو چھوتے دیو ہیکل ستون، اور ہر طرف قدیم مصر کی عظمت بکھری ہوئی تھی۔

یہ تھا کارنک مندر،

ہوا میں عجیب سی ٹھنڈک اور خاموشی تھی۔ سورج کی روشنی ان بلند ستونوں پر پڑ رہی تھی، اور یوں لگ رہا تھا جیسے پوری جگہ سونے سے تراشی گئی ہو۔

سفیرا نے بے اختیار آہستہ سے کہا،

"یااللہ"

اس کی آواز میں حیرت صاف محسوس ہو رہی تھی۔ سامنے لمبے لمبے ستون قطاروں میں کھڑے تھے۔

اتنے اونچے، کہ انسان خود کو ان کے سامنے بہت چھوٹا محسوس کرے۔

ہر ستون پر نہایت باریک ہیرو گلیفکس کندہ تھیں۔

کہیں فرعونوں کی تصویریں، کہیں جنگوں کے مناظر، اور کہیں دیوتاؤں کی عبادت کرتے لوگ۔ کشف گردن اٹھا کر ستونوں کو دیکھ رہی تھی۔

"یار، یہ لوگ آخر اتنا پرفیکٹ کیسے بناتے تھے"؟

وہ حیرانی سے بولی۔

نشوا آہستہ آہستہ آگے بڑھنے لگی۔ اس کی انگلیاں ایک ستون پر بنے نقش کو چھو گئیں۔ پتھر ٹھنڈا تھا۔ مگر اس کے اندر صدیوں کی گرمی محسوس ہو رہی تھی۔

گائیڈ ان کے ساتھ چلتے ہوئے بولا،

Clubb of Quality Content

"یہ کارنک ٹیمپل دنیا کے سب سے بڑے مذہبی مقامات میں شمار ہوتا ہے"۔

اس نے ہاتھ سے ارد گرد اشارہ کیا۔

"یہ صرف ایک مندر نہیں، بلکہ مختلف فرعون کی کئی صدیوں پر پھیلی ہوئی محنت کا نتیجہ ہے"۔

سفیر اہر وضاحت فوراً اپنی ڈائری میں نوٹ کر رہی تھی۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

"یہ سارے ستون"۔۔۔۔

وہ آہستہ سے بولی، "ایسے لگ رہے ہیں جیسے وقت کو اپنے اوپر اٹھائے کھڑے ہوں"۔

ہوا آہستہ سے چل رہی تھی۔

پتھروں کے درمیان سے گزرتی ہوا عجیب سی آواز پیدا کر رہی تھی۔

جیسے کوئی پرانی سرگوشی۔

کشف نے فوراً کیمرہ اس طرف کیا۔

"یہ جگہ دن میں بھی ہاؤنٹڈ وائبز دے رہی ہے"۔

نشوا ہلکا سا مسکرائی۔

"کیونکہ یہاں صرف عمارتیں نہیں، تاریخ زندہ ہے"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content!

وہ آہستہ آہستہ گریٹ ہیپو سٹائل ہال کی طرف بڑھے۔ وہاں موجود ستون پہلے سے بھی زیادہ عظیم تھے۔ عظیم ستونوں والا وہ ہال صدیوں پرانی خاموشی اپنے اندر سموئے کھڑا تھا۔

دیواروں پر بنی پراسرار نقاشیاں ایسے محسوس ہو رہی تھیں...

جیسے وہ اب بھی کسی راز کی حفاظت کر رہیں ہوں۔

بعض ستونوں پر سنہری رنگت کے آثار اب بھی باقی تھے۔ گائیڈ نے اوپر اشارہ کیا۔

"ان ستونوں پر بنے یہ نقش سورج کی روشنی میں کبھی چمکا کرتے تھے"۔

سفیرا حیرت سے اوپر دیکھ رہی تھی۔

"کتنی عجیب بات ہے نا"...

وہ دھیرے سے بولی،

"ہزاروں سال گزر گئے، مگر ان لوگوں کے بنائے ہوئے نقش اب بھی زندہ ہیں"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

نشوا نے آہستہ سے کہا،

"شاید کچھ لوگ مرنے کے بعد بھی اپنی موجودگی چھوڑ جاتے ہیں"۔

کشف نے فوراً شرارتی انداز میں کہا،

"اور کچھ لوگ صرف اسائنمنٹ چھوڑ جاتے ہیں"۔

یہ سنتے ہی تینوں ہنس پڑیں۔

ان کی ہنسی اُس قدیم مندر کی خاموش فضا میں گونج گئی۔

وہ کارنک مندر کی عظمت میں ڈوبی تینوں آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہی تھیں۔اونچے ستونوں کے درمیان سے گزرتی ہوا عجیب سی سرگوشیاں پیدا کر رہی تھی۔ سنہری روشنی قدیم نقوش پر پڑ کر انہیں اور بھی پراسرار بنا رہی تھی۔ تبھی،اچانک کہیں اوپر سے ایک پرانا کاغذ ہوا میں لہراتا ہوا ان کی طرف آیا۔ وہ گھومتا ہوا عین ان کے قریب آکر زمین پر گر گیا۔

تینوں چونک کر رک گئیں۔ کشف نے فوراً ارد گرد دیکھا۔

"یہ کہاں سے آیا"؟

اس کی آواز میں واضح شک تھا۔

سفیرا آہستہ سے جھکی اور وہ کاغذ اٹھالیا۔کاغذ ویسا ہی بوسیدہ تھا،ں پرانا،زرد،اور کناروں سے

پھٹا ہوا۔

اس کے ہاتھ جیسے ہی کاغذ کھلا۔

اس کے چہرے کا رنگ بدل گیا۔

"نشوا"۔۔

اس نے دھیمی آواز میں کہا۔نشوا فوراً اس کے قریب آئی۔

"کیا ہوا"؟

سفیرا نے خاموشی سے وہ کاغذ اس کی طرف کر دیا۔

اس پر پھر وہی پیٹرنز بنے ہوئے تھے۔

چند لمحوں کے لیے تینوں خاموش رہ گئیں۔ہوا اب ذرا تیز چلنے لگی تھی۔

قدیم ستونوں کے درمیان عجیب سی سیٹی نما آواز گونج رہی تھی۔

کشف نے بے یقینی سے کہا،

"نہیں، یہ محض اتفاق نہیں ہو سکتا"۔

وہ فوراً قریب آ گئی۔

"کچھ نہ کچھ ضرور گڑبڑ ہے اس میں، یا پھر یہ کسی قسم کا اشارہ ہے ہمارے لیے"۔

نشوا کی نظریں اب بھی اُس جملے پر جمی ہوئی تھیں۔ پھر اس نے آہستہ سے کہا،

"مجھے لگ رہا ہے، کوئی ہمارے دماغ کے ساتھ کھیل رہا ہے"۔

ناولز کلب
Clubb of Quality Content

سفیرا نے بے چینی سے ارد گرد دیکھا۔

"لیکن کون"؟

چند لمحے صرف ہوا کی آواز سنائی دیتی رہی۔ پھر نشوا نے گہرا سانس لیا اور کاغذ بند کر دیا۔

"Leave it, اتنا سوچو مت"۔

اس نے خود کو نارمل ظاہر کرنے کی کوشش کی۔

"چلو، باقی جگہ دیکھتے ہیں"۔

یہ کہتے ہوئے اس نے وہ کاغذ بے پرواہی سے نیچے پھینک دیا۔

پھر تینوں دوبارہ مندر کے اندر کی طرف بڑھنے لگیں۔ مگر ان کے قدموں میں اب پہلے جیسا سکون نہیں تھا۔

پیچھے زمین پر پڑا وہ بوسیدہ کاغذ ہوا سے ہلکا سا ہلا۔ اور پھر اچانک، سورج کی تیز روشنی اس پر پڑی۔ اگلے ہی لمحے کاغذ کے کنارے جلنے لگے۔

آہستہ آہستہ، وہ پورا کاغذ جل کر سیاہ راکھ میں بدل گیا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ کبھی موجود ہی نہ تھا۔

Clubb of Quality Content!

مزید بہترین ناول/افسانے/آرٹیکل/مختصر کہانیاں اور معیاری شاعری پڑھنے کے لئے

نیچے دیئے گئے لنک پر کلک کریں۔

شکریہ!

www.novelsclubb.com

ہماری ایپ ڈاؤنلوڈ کریں اور رسائی حاصل کریں بے شمار مزے دار ناولوں تک

Download our app

بہترین کوالٹی کی کتب شائع کروانے کے لئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔

03257121842

Clubb of Quality Content!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842